© rasailojaraid.com

تبصرے

ترجمان القرآن جلد چہارم از مولانا ابوالکلام آزاد تقطیع متوسط ضخامت ۰۰۰۰ ایک ہزار ایک سو آٹھ صفحات ٹائپ جلی اور روشن۔ قیمت مجلد ۔/۲۲ روپے ساہتیہ اکیڈمی نئی دہلی نے مولانا ابوالکلام آزاد کی تصنیفات کو غیر معمولی اہتمام سے شائع کرنے کا جو پروگرام بنایا ہے یہ اس سلسلہ میں ترجمان القرآن کی آخری جلد ہے۔ تین جلدیں جو پہلے شائع ہو چکی ہیں ان پر برہان میں تبصرہ انہیں دنوں میں ہو چکا ہے اس جلد چہارم کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں سورہ الرعد سے لے کر سورۂ المومنون تک کا ترجمہ اور حواشی جو مولانا کی حیات میں ترجمان القرآن کی جلد دوم میں شائع ہوئے تھے وہ تو سب اس جلد میں ہیں ہی مزید برآں اس میں سورۂ النور کا ترجمہ اور حواشی بھی ہیں جس کا مسودہ مولانا کی وفات کے بعد ان کے کاغذات میں دستیاب ہوا تھا اس بنا پر اس کی اشاعت پہلی مرتبہ ہو رہی ہے۔ گزشتہ تین جلدوں کی طرح اس میں بھی فہرست مضامین، نہایت مفصل اور سیر حاصل شروع میں۔ اور آخر میں حواشی اور اعلام الکنہ کا اشاریہ دونوں خواصی ہیں حسب سابق اس کا اہتمام ہے کہ پہلے اور دوسرے اڈیشن کی عبارتوں میں اگر کوئی فرق ہے تو فاضل مرتب (جناب مالک رام صاحب) اسے بھی بیان کرتے گئے ہیں۔ اسی طرح اشاریہ اور متنِ کتاب میں اس کا التزام کیا گیا ہے کہ دوسری زبانوں کا کوئی لفظ جہاں کہیں آگیا ہے اس کو انگریزی میں بھی قوسین میں لکھدیا ہے۔ اس بنا پر کوئی شبہ نہیں جہاں تک کتاب کی تحقیق و ترتیب اور اس کی اشاعت میں بلیغ اہتمام کرنے کا تعلق ہے اکاڈمی نے اس میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا اور اس لیے وہ تمام اہل علم اور خصوصاً اردو خوان طبقہ کے دلی شکریہ کی مستحق ہے۔ رہا اس کتاب کی علمی اہمیت کا معاملہ! تو اس کے متعلق ان صفحات میں پہلے بہت کچھ

© rasailojaraid.com